© rasailojaraid.com

جلوہ گاہ : حافظ مظہر الدین

ناشر : حریم ادب ۔ مقابل تھانہ پی ڈویژن ۔ سید پور روڈ ۔ راولپنڈی

کاغذ معمولی ۔ طباعت ستھری ۔ صفحات ۲۲۴ ۔ مجلد مع گرد پوش ۔ قیمت ۱۵ روپے ۔

"جلوہ گاہ" حافظ مظہر الدین کی نعتوں کا مجموعہ ہے بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں ہوگا کہ یہ ارض حجاز کا منظوم سفر نامہ ہے ۔ یہ سعادت قدرت کی طرف سے قبلہ حافظ صاحب ہی کے لئے مقدّر تھی ۔ ارض مقدس کے سفر نامے نثر میں تو بے شمار ملتے ہیں ۔ مگر نظم کی صنف میں اس کی کوئی مثال مشکل ہی سے ملے گی ۔ بہر حال

ایں سعادت بزور بازو نیست   تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

کتاب کل چار حصوں میں منقسم ہے ۔ حصہ اوّل آرزوئیں ، حصہ دوم آغاز سفر ، حصہ سوم حضوری ، حصہ چہارم واپسی ۔ یہ بھی حافظ صاحب کی جدّت اور اس کتاب کی ایک امتیازی خصوصیت ہے ۔ اقبال کی ارمغانِ حجاز میں "روانگی" اور "حضوری" کا ذکر ہے ۔ حافظ صاحب نے اس میں دو ابواب کا اضافہ کر کے سفر کے چاروں مراحل کی کیفیات کو شعر کا جامہ پہنایا ہے ۔

کتاب کے شروع میں "حمد و نعت کے زیرِ عنوان محمد ایوب مصنف "نوائے فردا" کا مختصر مقدمہ ہے ۔ اس کے بعد احسان دانش کا دیباچہ "سجدۂ قلم" کے عنوان سے شامل ہے ۔ ان دونوں بزرگوں نے حافظ صاحب کا ذکر جن الفاظ میں کیا ہے مختصر ہونے کے باوجود حافظ صاحب کی شخصیت اور ان کے فن کے تعارف کے لئے کافی ہے ۔ پھر حافظ صاحب کمالِ فن اور شہرت عام کے جس مرتبے پر فائز ہیں وہ تعریف و تعارف کی سرحد سے ماورا ہے ۔ اس لئے اس ضمن میں مزید کچھ کہنا تحصیل حاصل ہوگا ۔ البتہ زیر نظر کتاب کے ضمن میں کچھ اور کہنے کی گنجائش باقی رہتی ہے ۔

جذبات درونِ سینہ کو موزوں الفاظ کے قالب میں ڈھالنے کا نام شاعری ہے ۔ حافظ صاحب کا کلام شاعری کے اس معیار پر ہر طرح پورا اُترتا ہے ۔ وہ جو کچھ کہتے ہیں کیفیت میں ڈوب کر کہتے ہیں ۔ ان کی نعتوں میں کیف و مستی جذب و شوق کے علاوہ ظاہری محاسن شعری جملہ لوازماتِ شاعری کے ساتھ پائے جاتے ہیں ۔ چھوٹی مترنم بحروں میں شاعرانہ کمال کا جلوہ

دیکھنا ہو تو ان اشعار کو پڑھیے :

حرم کی زمیں اور دور اللہ اللہ — کہاں ہے دلِ ناصبور اللہ اللہ
فضائے مدینہ کا نور اللہ اللہ — نظر بن گئی رشکِ طور اللہ اللہ
یہ فیضانِ بابِ حضور اللہ اللہ — یہ مستی یہ کیف و سرور اللہ اللہ

حافظ صاحب کو اردو اور فارسی پر یکساں عبور ہے۔ وہ ان دونوں زبانوں میں بے تکلف شعر کہتے ہیں۔ "جلوہ گاہ" میں اردو نعت کے ساتھ فارسی نعتیں بھی شامل ہیں۔ ان کے فارسی اشعار میں بھی وہی چاشنی، وہی حلاوت اور مٹھاس ہے، جو اُن کے اردو کلام کا طرۂ امتیاز ہے۔ وہی جذب و مستی وہی کیف و سرور کا عالم، وہی جوش وہی اصلیت اور وہی والہانہ انداز یہاں بھی پایا جاتا ہے۔ دو شعر ملاحظہ ہوں :

از مقاماتِ خرد دار د خبر دیوانۂ — با ادب باہوش طوف کوئے جاناں کردہ ام
در گلستاں کردہ ام مدحِ رخِ یک گلبدن — عندلیباں را نوا سنجِ دغزلخواں کردہ ام

(شرف الدین اصلاحی)

— ۵ —

آئینۂ حق

مصنف : مولانا ابوالنصر منظور احمد شاہ صاحب۔
ناشر : مکتبۂ فریدیہ، ھائی سٹریٹ، ساہی وال۔
صفحات : ۱۲۸ — قیمت : سات روپے پچاس پیسے۔

اسلام ایک تبلیغی دین ہے۔ اس نے اپنے پیروکاروں کو اس بات کا حکم دیا ہے کہ انہیں دین کے بارے میں جو کچھ معلوم ہو دوسروں تک پہنچا دیں۔ ارشادِ نبویؐ "بلّغوا عنّی ولو کان آیۃ" پر عمل کرتے ہوئے مسلمانوں کا ایک طبقہ ہمیشہ سے تبلیغِ اسلام میں مصروف رہا ہے۔ "آئینۂ حق" کے مصنف نے بھی یہ کتاب یقیناً تبلیغِ اسلام کے جذبہ سے سرشار ہو کر لکھی ہے۔ تبلیغِ اسلام کے کئی پہلو ہیں۔ کہیں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی تلقین ہے۔ تو کہیں فرائضِ مقررہ پر عمل پیرا ہونے کی تاکید، لیکن اس کے ساتھ ساتھ مبلغینِ اسلام کا ایک اہم کام یہ بھی ہے کہ وہ اسلام کا دیگر مذاہب سے

© rasailojaraid.com